سوال

شرعی منگنی کے عملی اقدامات

جواب

لحمد للہ.

ں :

ی مخصوص لڑکی کے لیے منگنی کا پیغام بھیجنا چاہیے تو خود ہی اس لڑکی کے ولی کے پاس جائے ، یا کسی رشتہ دار مثلاً : بھائی یا والد کے ہمراہ جائے ، یا کسی اور کو منگنی کا پیغام دینے کے لیے اپنا نمائندہ بنالے ، اس میں کوئی مخصوص حد بندی نہیں ہے ، ایسے میں عرف کا لحاظ بھی رکھنا چاہیے ؛کیونکہ ایسا ممکن ہے کہ

ں : (1087) ، نسائی : (3235) اور ابن ماجہ : (1865) میں مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک عورت کو منگنی کا پیغام بھیجا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : (اپنی منگیتر کو دیکھ لو؛اس سے تمہارے درمیان محبت بڑھ جانے کا بہت زیادہ امکان ہوگا ۔) اس حدیث کو البانی ر

م :

لی کے اہل خانہ کی طرف سے اظہار رضامندی ہوجائے تو اس کے بعد حق مہر ، شادی کے اخراجات اور وقت وغیرہ کے متعلق اتفاق کرلیا جائے ۔ یہ چیز بھی عرف اور علاقائی رسم ورواج کے مطابق مختلف ہوسکتی ہے ؛کیونکہ کچھ لوگ منگنی اور نکاح ایک ہی مجلس میں کرلیتے ہیں ، اور کچھ لوگ منگنی کے بعد نکاح ا

م :

ا :

ہ ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِهِ مِن شُرُورِ أَنفُسِنَا ، مَن يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ، وَمَن يُضْلِل فَلَا هَادِيَ لَه ، وَأَشْهَدُ أَن لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ۔ ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں ۔ اور (اپنے گناہوں کی) معافی چاہتے ہیں اور اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں ۔ جسے وہ راہ حق سجھا دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا ، اور جسے وہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی رہنما نہیں ہوسکتا ۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

ترجمہ : اے لوگو! تم اپنے پروردگار کا تقوی اپناؤ ، جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا ، اور پھر اسی جان سے اس کی بیوی پیدا کی اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں ، اے لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے واسطے سے تم سوال کرتے ہو ، اور رشتے ناتے (توڑنے) سے بچو ، بلاشبہ ا

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ

ن : 102]

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

ب : 70-71]

صحیح (2118) ۔

ں : (19/146) میں ہے کہ ان سے پوچھا گیا :

کیا آدمی منگنی کا پیغام بھیجتے ہوئے سورت الفاتحہ پڑھے یا بدعت ہے ؟

نے جواب دیا کہ : "مرد لڑکی کو منگنی کا پیغام پہنچاتے ہوئے یا نکاح کے وقت سورت الفاتحہ کی تلاوت کرے تو یہ بدعت ہے ۔ " ختم شد

م :

ح کے وقت ، یا رخصتی کے لیے کوئی مرد یا عورت کے لیے کوئی مخصوص لباس نہیں ہے ، یہاں پر بھی سماجی اقدار کا خیال اس حد تک رکھا جائے گا کہ ان میں کوئی غیر شرعی عمل نہ ہو ، اس بنا پر دلہا پینٹ شرٹ وغیرہ بھی پہن سکتا ہے ۔

لہن ایسی جگہ پر ہو کہ مرد بھی اسے دیکھیں تو دلہن ساتر لباس پہنے ، بالکل ایسے ہی جیسے نکاح سے پہلے یا بعد میں پہنا جاتا ہے ، اور اگر وہاں صرف خواتین ہی ہوں گی تو پھر کوئی بھی لباس پہن سکتی ہے اور اس حوالے سے اسراف وفضول خرچی سے بچے اور کسی ایسے لباس سے بھی بچے جو کسی کے لیے آزمائش کا با

ے لیے مخصوص انگوٹھی [خاص نظریات کے ساتھ] پہننا مرد اور عورت کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہے ؛کیونکہ اس میں کافروں کے ساتھ مشابہت ہے ۔

بر : (21441) کا جواب ملاحظہ کریں ۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے پسندیدہ اور رضا کے موجب اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

88130